محمد شاہ کا دربار ہے یہ
رسول اللہ کی سرکار ہے یہ

ملا مہر نبوت کا شرف وہ
نبی کے مخزن اسرار ہے یہ

نبی نے مسجد اقصی جو دیکھی
وہ مسجد پاک پر انوار ہے یہ

نبی زادہ امام فاطمی کی
نیابت کے ہوئے مختار ہے یہ

سیادت تھی ازل میں جس طرح یہاں
سیادت کے ہوئے سردار ہے یہ

انہیں کے فیض ابداعی سے سر سبز
امام العصر کا گلزار ہے یہ

مصر میں قصر ہے اطلاق کی وہ
تو قصر مصر کے حق دار ہے یہ

وہ دولت فاطمیہ کا عجب تر
عطاء و فیض کا دربار ہے یہ

ہر ایک مشکل میں بس مشکل کشا بن
کے کرتے سب کا بیڑا پار ہے یہ

پدر سیف الہدی کے ہر عمل میں
تو ہمشاں اور ہم اطوار ہے یہ

محمد شاہ کی مدح و ثناء میں
یمانی عبد کے اشعار ہے یہ